بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کا بالوں کا جوڑا بنانا

اونچا جوڑا بنانے کی ممانعت

★ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلاَتٌ مَائِلاَتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لاَ يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلاَ يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا [صحيح مسلم:5704]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا: "جہنمیوں کی دو قسمیں میں نے (ابھی تک) نہیں دیکھیں ان میں ایک وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیل کی دموں جیسے کوڑے ہونگے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے دوسری قسم ان عورتوں کی ہے جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہونگیں، مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی ہیں ان کے سر بختی اونٹ کے کوہان کی طرح ہیں، ایسی عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو لمبے فاصلے سے آتی ہے۔

نماز میں جوڑا بنانے کی ممانعت

★ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّى وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِى فَقَالَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ –صلى الله عليه وسلم– يَقُولُ « إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِى يُصَلِّى وَهُوَ مَكْتُوفٌ .[صحيح مسلم:1129]

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن حارث کو سر کے پیچھے جوڑا باندھے نماز پڑھتے دیکھا تو وہ ان کو کھولنے کھڑے ہو گئے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم نے میرا سر کیوں چھیڑا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بالوں کا جوڑا بنالینا ایسے ہے جیسے کوئی نماز پڑھے اور اس کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوں۔

شیطان کی بیٹھک

★ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِىِّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَهُوَ يُصَلِّى قَائِمًا وَقَدْ غَرَزَ ضُفُرَهُ فِى قَفَاهُ فَحَلَّهَا أَبُو رَافِعٍ فَالْتَفَتَ حَسَنٌ إِلَيْهِ مُغْضَبًا فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ أَقْبِلْ عَلَى صَلاَتِكَ وَلاَ تَغْضَبْ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ [سنن ابی داود:646]

سعید بن ابی سعید مقبری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے سیدنا ابو رافع (مولی رسول اللہ ﷺ) کو دیکھا کہ وہ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے جبکہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اور انہوں نے اپنی گدی میں اپنے بالوں کی چوٹی دھنسار کھی تھی۔ پس ابو رافع نے ان کے بال کھول دیے۔ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے غصے سے ان کی طرف دیکھا، تو ابو رافع نے کہا: اپنی نماز پڑھیے اور ناراض مت ہوئیے۔ بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جوڑے کا یہ مقام شیطان کی بیٹھک ہے۔